اشهد ان لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ وان محمدا عبدہ ورسولہ الذی لا نبی بعدہ

۹۵ شمارہ ۱ — ۵ ربیع الثانی — جلد ۲

منشور محمدی

۹۵

۱۲

منشور رسولان ہمہ محتاج نخاتم
توریت بلا توریہ انجیل بہ تجیل

باخاتم و مہر آمدہ منشور محمد
گویان صفت و سیرت مبرور محمد

فرمان سولان سلف خسہ مرفوع
توریت و ہم انجیل برافتاد زتجیل

توقیع خطابت منشور محمد
چون گشت علم رایت منشور محمد

قال عیسیٰ ابن مریم یا بنی اسرائیل انی رسول اللہ الیکم مصدقا لما بین یدی من التوراۃ ومبشرا برسول یاتی من بعدی اسمہ احمد

قیمت سالانہ منشور کی معہ محصولڈاک ۴ چار روپیہ ہے جن خیر خواہان دین محمدی کو اسکی خریداری منظور ہو وہ سال بیشگی سے اعانت فرماویں اور اگر کچہ نوشت خواند و تحریر مضامین رد لفضلے وغیرہ منظور ہو تو ان مضامین کو بخط واضح تحریر فرماکے بنام محمد شریف مہتمم مطبع و اخبار منشور محمدی واقع معسکر بنگلور بھیجا فرماوین اگر عالی ہم حضرات زر قیمت یا علیہ رقم فرماوین تو بذریعہ نوٹ یا منی آرڈر یا ٹکٹ نصف آنہ بزیادتی فی روپیہ نصف آنہ بصیغہ رجسٹری ارسال فرماوین

مثنوی

حمد حق کا زبان پہ جاری ہی — وصف جسکی جناب باری ہی — وصف لکھتا ہو نبی کے ابرو خمدار کا — باثر پر دوا ہمدم کلک کے تلوار کا

نعت اسکی زبان پہ ہی ہر دم — وصف جسکی ہی شافع عالم — ہو گئے خلوت نشین قوسین کے معراج مین — معجزہ ادنا ہی یہہ بھی آپکے رفتار کا

نام سے جسکے آج کل منشور — اہل باطل پہ ہو گیا منصور — چتر شاہی کیا کرین لیکر گدایان رسول — ہی فرون ظل ہما سی سایہ اس دیوار کا

ہی یہہ منشور بادشاہ امم — جلوہ افروز جملہ عالم — یگا عالم شفاعت خواہ میرے علاج سے — عرصہ محشر لقب ہی آپکے دربار کا

اسمین اثبات دین ہی کامل — رد شبہات کجرو و جاہل — کوچہ شیرب کے صدقے لاکہون یثرب بن گئے دل — نام خالی ہی جہانمین مصر کے بازار کا

اسکے انوار سے نہین ہی عجب — شمس گمنت گمت کے گرہنے کوکب — رتبہ حسنین سے چاروں صحابی کم نہین — شش جہت مین آج شہرہ ہی انہین دو چار کا

شمس تابان کو جب کرے مستور — کیون نہ کوکب کو وہ کرے بی نور — تیغ برہان کھینچلی جسدم رسول اللہ نے — گہل گیا جوہر احد مین ہاشمی تلوار کا

اسکا ایسا ہی لمعہ تابان — ظلمت افشان بنے ہی نور افشان — یا الہ العالمین تجھسے یہی ہے آرزو — حشر مین دامن بچھونے سید ابرار کا

اسکے دل سے ہین سب تمنائی — چاہتے سب ہین لیک عیسائی — بادشاہ ہفت کشور پردہ کہتا ہے فقر — ای غنی جو ہی گدا حضرت کے بس کا رکا

غزل نعتیہ من طبع ادجناب مولوی ہاشم الدین احمد صاحب اسکول ماسٹر رسالہ ہذا

وصف لکھتا ہو نبی کے ابرو خمدار کا — باثر پر دوا ہمدم کلک کے تلوار کا

ہو گئے خلوت نشین قوسین کے معراج مین — معجزہ ادنا ہی یہہ بھی آپکے رفتار کا

چتر شاہی کیا کرین لیکر گدایان رسول — ہی فرون ظل ہما سی سایہ اس دیوار کا

یگا عالم شفاعت خواہ میرے علاج سے — عرصہ محشر لقب ہی آپکے دربار کا

کوچہ یثرب کے صدقے لاکہون یثرب بن گئے دل — نام خالی ہی جہانمین مصر کے بازار کا

رتبہ حسنین سے چاروں صحابی کم نہین — شش جہت مین آج شہرہ ہی انہین دو چار کا

تیغ برہان کھینچلی جسدم رسول اللہ نے — گہل گیا جوہر احد مین ہاشمی تلوار کا

یا الہ العالمین تجھسے یہی ہے آرزو — حشر مین دامن بچھونے سید ابرار کا

بادشاہ ہفت کشور پردہ کہتا ہے فقر — ای غنی جو ہی گدا حضرت کے بس کا رکا

نئی جنگ کی تیاران

برے زور شور کی بھرتی اور انتظام سے اسٹریا اپنی فوج تیار کر رہی ہے حدود سالونیا کی طرف کثرت سے توپخانے بھیجی گئی ہین اور درہ کارپیتن مستحکم کیا گیا ہے اور حدود کانشین کے نزدیک بڑا بھاری فوجی کیمپ ڈالا گیا ہی دو ہفتہ کے اندر ساٹھ ہزار فوج اس کیمپ مین جمع ہو گئی اور سردیہ مین بھی آٹھ ہزار آدمی نئے بھرتی ہوے ہین - ایک کارسپانڈنٹ پالی ٹچ سے لکھتا ہی کہ روس بھی اپنی فوجین نہایت تیزی سے اسطرف دھکیل رہا ہے جیسے کہ التوای جنگ ہوا ہی اٹھا لیں نئی پلٹنین نظامت کے لئے خاص روس نے بھرتی کی ہین اور جتنے گودام روس کے ملک مین ہین سبھون مین بڑی سرگرمی سے تیاریان ہو رہے ہین اور بخارست کا ایک کارسپانڈنٹ لکھتا ہے کہ کئی دستہ فوج روس کے ملک مالویاسی گذر کے بلگیریا کے طرف جا رہے ہین بخارست کا کارسپانڈنٹ لکھتا ہے کہ رومانیا بھی بمقابلہ اسٹریا تیاریان کر رہا ہی جملہ فوج ردیف کو طلب کیا ہی اور جتنے فوجین اوسکی بلگیریا مین تھین وہ سب اوٹھالین اور انکا جاؤ اسٹریا کے حدود پر کیا گیا ہے فقط -

سلطان حضرت سلطان کو لوگون نے خبر دی ہے کہ آپ کے معزول کرنیکا ارادہ رعایا نے کر لیا ہے اور پارلیمنٹ کی برخاست ہونے کی وجہ بھی بعض لوگ یہی کہتے ہین کہ معاملات ایسے پیچیدہ ہو گئے تھے کہ سلطان سے اور روس سے جو کچھ عہد تھا وہ وزرا کو بھی معلوم نہتا اور جب وزرا کو اور پارلیمنٹ کو خلجان ہوا تو سلطان نے سب منع کر دیا کہ تم اس معاملہ مین کچھ حجت اور فکر نکرو سلطنت کا مطلق نقصان نہین ہے تم سب خاموش ہو رہو اور اسکا تصفیہ ہماری راے پر رکھو پس اسوجہ سے برای چندے پارلیمنٹ کو بھی سلطان نے بند کر دیا کہ مبادا کوی فتور برپا ہو جاوے اور جو تصفیہ عمدہ ہوا ہے اوس مین خلل نہ ہو جاوے اور جو تصفیہ عمدہ ہوا ہے اوس مین خلل نہ

فوج مصر اسکندریہ (دار الخلافہ مصر) سے کارسپانڈنٹ تائمز آف انڈیا کا لکھتا ہے کہ مصر کی امدادی فوج ترکی کے میدان جنگ سے واپس آکر اسکندریہ مین پہونچ گئی یہہ فوج تندرست ہے زخمی اسمین بالکل نہین ہین مگر سختی موسم سرما مین جو بلگیریا مین اٹھائی اوس سے کمزور ضرور ہین - منہ

جنگ کی تیاریان

درینولا انگلنڈ مین جنگی تیاریان بسرعت تمام ہو رہے ہین اور فوج بری و بحری کی تیاری و آراستگی کامل طور پر کیجاتی ہے مقام اوکج سے نامہ نگارون نے یہہ تحریر کیا ہے کہ وہان کے حربی کارخانون مین ہر روز کام کرتے ہین سو عارضی ملازمون کی اجرت کا رقم فی ہفتہ پچاس ہزار روپیہ ہوتا ہے اور مزدورون کا اسقدر ہونے کے سبب سے ریفل بریگیڈ کے تین کمپنیون کے جوانون کو متفرق سلاح خانون مین مامور کرنے کا حکم ہوا ہے اور فی آدمی کو ہر روز ایک شلنگ ملیگی گولندازون اور توپچیون کے رجمنٹون مین بڑی ترقی ہوی ہے - - -

کلوتنگ وپارتمنت کے مختار نے اپنے ماتحت کے متفرق عملون کے ناظمون کو یہہ ہدایت کی ہے کہ بسرعت تمام فوج کی وردی تیار کی جاوے اور موزون کو اس طور پر تیار کرین کہ پہاڑون اور ناہموار زمین پر سپاہ چلنے کے وقت انہین کچھ تکلیف معلوم نہو بالفعل مقام پملی کو کے کارخانے مین موزون کے ۴ لاکھہ افزود جوریان موجود ہین جنگ پر روانہ کرنے کے لئے سیکرٹری افیسرون نے ہارس گارڈس مین درخواست کی ہے منجملہ انکے بہت سے آفیسران عمدہ کامون پر ولایت مین اور ممالک نوآباد مین مامورین۔ الغرض ہر ایک کارخانے مین جو کہ جنگی فوج کے ساتھہ شریک رہیگا افیسران بافراط موجود رہینگے مذکور افیسرون کے بذریعہ سپاہ والنٹیر کی اب تک لاکھہ سے زیادہ درخواستین بنام وزیر صیغہ جنگی روانہ کی گئین ہین علاقہ ارڈمنس کے سرویئر جنرل نے سلاح خانہ اولج کے حکام کو یہہ ہدایت کی ہے کہ بالفعل جسقدر ذخیرہ اور آلات حرب و ضرب موجود ہین سو اپنے کو معلوم کرادین اور آیندہ ضرور ہو سو ذخیرہ عین کارزار کے وقت فی یوم کسقدر تیار رہو سکیگا اور ہر ایک حربی کارخانے مین کتنے افزود اہل حرفہ اور صناعون وغیرہ کی ضرورت پڑیگی سو بغور تجویز کرنے کے بعد وار افیسر کو اطلاع دیوین فقط ع مدراس

لندن ۲۶ مارچ - اہالیان انگلنڈ اور روس کے روابط مین خلل رو دینے کا خوف و اندیشہ ہی کہتے ہین کہ انگریزی آہنی جنگی جہازون کے بیڑے کو بحر مارمورا اور دارڈنلس سے واپس بلانے کے باب مین سرکار روس نے دعوی کیا ہے۔

مخبرین روسیہ نے سرکار انگلنڈ کی نسبت بڑا غصہ اور غضب ظاہر کیا ہے اور یہہ اتہام کیا ہے کہ سرکار مذکور کا ارادہ روس کو عاجز بنانے کا ہے۔

مخبرین فرانس نے انگلنڈ کی جبنہ داری کی ہے اہالیان انگلنڈ نے روسیون سے یہہ سوال کیا ہے کہ بمعرفت سفیرون کے شروط صلح سلاطین اعظم یوروپ کو روانہ کیا جاوین تو ایسا متصور ہوگا کہ گویا وے جلسہ کانگرس مین درپیش کئے گئے ہین اہالیان روس نے مذکور درخواست کو قبول کرنے کے لئے انکار کیا اور یہہ کہا کہ بمعرفت سفیرون کے آگے ہی شروط مذکور کی اطلاع دی گئی۔ صاحب پالمل گوت کا یہہ بیان ہے کہ سرکار انگلنڈ نے روسیون کو یہہ اطلاع دی کہ جواب مذکور پر قناعت کرنا اپنے سے نہو سکیگا۔ پرنس بسمارک اور کونت اندراسی جانبین مین صلح کرانے کی کوشش عمل مین لا رہے ہین۔ بصریہ اور ملک ارمنیہ کو اپنے قبضہ و تصرف مین لانے کے مقدمے کو جلسہ کانگرس مین درپیش کرنے کے باب مین اہالیان روس جدوکد کر رہے ہین۔

سنٹ پیٹرسبرگ ۲۴ منہ - سرکار روم اپنے ساتھہ اتحاد و دوستی اور اپنے دشمنون و مخالفین کے ساتھہ جنگ و مقابلہ کرنے کے باب مین عہد و پیمان کرے سو صورت مین زار نے صلح کے شروط مین اور بھی تخفیف کرنے کے واسطے

اعلان

جن صاحبون نے بنظر اشاعت اسلام خریدار اس پرچے کے بنے ہین وہ براہ مہربانی جلد قیمت سالانہ ادا فرما دین اسقدر وسعت نہو تو بیش بہا بھیجنے سے دریغ نکیا کرین یہہ بات اعانت سے تو بعید ہی کہ دو دو سال گذر چکے ہین اکثر صاحبون نے ایک حبہ بھی نہین بھیجا - ای حضرات ذرا غور کیجئے اسقدر روپیہ کس کے پاس ہی کہ عشرہ وار تین سو قطعہ اخبار چھپوا کر اپنے پاس سے اسکے مصارف کا کام چلاتا رہے اور یہہ بھی واضح رہے کہ خریدار اس پرچے کے بہت کم ہین اور فی سبیل اللہ لینے والے بہت پر اگر چند خریدار بھی روپیہ بھیجنے مین توجہ نفرما دین گے تو کام کیونکر انجام کو پہنچیگا بلکہ ایکدن یہہ بھاری مغنمت ہاتھ سے جاتی رہیگی فقط

الملتمس محمد شریف غفر اللہ لہ ناظم انجمن خواستگار ترقی طریقہ محمدیہ

کوتل فوج انگریزی کا طلب کیا جانا

لندن ۲۹ مارچ گذشتہ شب کو ہوز آف لارڈس مین لارڈ بیکنسفیلڈ صاحب نے یہہ کہا کہ جلسہ کانگرس منعقد ہونے کی امید زایل ہوجانے اور بحر روم طرف میزان قدرت یوروپ خلل رد دینے کے سبب سے جناب ملکہ عالیہ نے حسب المشورت اور تجویز برٹش گورنمنٹ اپنی تمام کوتل فوج کو طلب فرمائی ہی اور لارڈ درٹی جو کہ اس کام کے نسبت معترض ہو رہا تھا مستعفی ہوگیا - میسٹر کیا تھورین ہارڈی صاحب نے یہہ کہا کہ بالفعل فوج اول اور ملیشیہ کے کوتل جماعتون کو فراہم کرنیکے باب مین ہدایت ہوئی ہے اور انکا شمار از قیس ۳۸۰۰۰ کا ہے اور ممالک شرقی طرف فوج روانہ کرنے کی صورت مین ملیشیہ یعنے فوج سینبدی کو باآئین لشکر مین داخل کرنا ہوگا فقط

لندن ۲۸ مارچ آج لارڈ درٹی مستعفی ہوگیا اور دربارہ شروط صلح روسیون نے روانہ کیا سو جواب کی بابت تجویز کرنے کے واسطے وزراے انگلستان کا جلسہ منعقد ہوا اور ہوز آف کامنس مین سر اسٹافورٹ نارتھ کوٹ صاحب نے یہہ کہا کہ تمامی شروط صلح جلسہ کانگرس مین درپیش کئے جانے کے باب مین ۲۷ وین کو سرکار روسیہ کا جواب آیا اہالیان روس اپنے سابق کے اظہار پر قایم ہین یعنے وے یہہ کہتے ہین کہ سلاطین یوروپ اپنے کو مناسب معلوم ہون سو سوالات اور اعتراضات کرینگے لیکن انکی حجت و تقریر کو قبول کرنا یا نہ کرنا اپنی خواہش اور اختیار پر موقوف ہی صاحب صدر نے مذکور تقریر کے بعد یہہ بیان کیا کہ روسیون کا جواب مزبور خطاب و کتابت کو جو کہ تا حال بمعرفت سفیرون کے ہوتی رہی مسدود کر دیا ہے فقط

لندن ۲۸ منہ نیم سرکاری طور پر دار الخلافت سنٹ پیٹرسبرگ مین یہہ خبر مشہور ہوی ہے کہ سرکار آسٹریہ سے اہالیان انگلستان کو کسی معنی کی مدد اور استعانت نہ پہنچنے کے باب مین سرکار مذکور اہالیان مزبور کو اطلاع دینے کی خاطر اسکو ترغیب و تحریص دینے کے غرض سے جنرل اگناتیف کا بطور سفیر جانا ہوگا -

سنٹ پیٹرسبرگ ۲۶ منہ جنرل اگناتیف کا ویئنہ جانا ہوگا -

مطبع بحر الاسلام بنگلور مین کارپردازان کے اہتمام سے چھپا

بطلان تثلیث از انجیل

پادریون نے جو یہہ عقیدہ بنا رکھا ہی کہ خدا تین ہین محض غلط ہی کیونکہ اکثر مقام دیکھنے مین آتے ہین جن مے ثابت ہوتا ہی کہ خدا ایک ہی اور حضرت مسیح علیہ السلام کی بھی یہی تعلیم ہے اور پیغمبران گذشتہ علیہم السلام کی یہی تعلیم تھی اور حضرت ختم النبیین علیہ السلام کی بھی یہی تعلیم ہے اب اہل پو اور جو اس بات کا دعوی کرتے ہین کہ ہم حضرت مسیح علیہ السلام کی تعلیم کے پیرو ہین بالکل جھوٹے کیونکہ اگر وے صاحب حضرت مسیح علیہ السلام کے پیرو ہوتے تو فوراً تثلیث کو چھوڑ کر راہ راست پر آکر خدا جل وعلا کی وحدانیت کا اقرار کر لیتے چنانچہ حضرت یعقوب باب ۲ رس ۱۹ مین فرماتے ہین۔ تو ایمان لاتا ہی کہ خدا ایک ہی اچھا کرتا ہی شیطان بھی یہی مانتے ہین اور تھرتھراتے ہین۔ اب جاے غور ہے یا وہ دعوی اہل پو اور کا تثلیث والا ہی وہ قایم رہیگا یا یہہ دعوی حضرت یعقوب کا افسوس افسوس ایسے بیہودہ باطل خراب عقیدہ والون پر کہ وے بالکل ایسے بری بات کو چھوڑ کر راہ راست پر نہیں آتے اور حضرت یعقوب کی تعلیم کو نہین مانتے۔ اور شیطان بھی خدا کی وحدانیت کا اقرار کرتے ہین اب معلوم اہل پو اور سے شیطان بھی اچھا ہی جو خدا کی وحدانیت کا اقرار کرتا ہے اور موافق انجیل عمل کرتا ہے برخلاف پادریون کے۔ اور دوسرا یہہ کہ یوحنا ۱۷ باب مین ہے حیات ابدی یہہ ہی کہ خدا واحد حقیقی اور مسیح کہ جسکو تو نے بھیجا ہی واقف ہون۔ اب ہم پوچھتے ہین کہ وے لوگ جنہون نے وحدانیت سے روگردانی کر کے تثلیث کی طرف متوجہ ہوے اور تثلیث سے واقف ہوے انکو حیات ابدی کیا خاک ملیگی۔ وے تو بالکل حیات ابدی سے محروم رہ گئے اور جنہون نے حضرت مسیح علیہ السلام کی پیغمبری سے روگردانی کی تو وہ بھی حیات ابدی سے محروم رہینگے۔ پس فرقہ عیسائی تو تثلیث کے مقر اور وحدانیت سے منکر۔ فرقہ یہود یہ اگرچہ خدا کی وحدانیت کا اقرار کرتے ہین مگر حضرت مسیح علیہ السلام کے پیغمبری کے منکر ہین اور فرقہ اہل اسلام خدا کی وحدانیت کے اور حضرت مسیح علیہ السلام کی پیغمبری کے قایل ہین تو معلوم ہوا کہ بغیر اہل اسلام اور کوی حیات ابدی نہ پاویگا پس اب جو فرقہ اس آیت کے بموجب عمل کریگا وہی حیات ابدی مین شامل ہوگا اور فرقہ اہل اسلام کے بغیر اور کوی فرقہ ایسے نہین تو عیسائی کس بھروسہ پر نازان ہین کہ حیات ابدی مین شامل ہونگے اور ہمکو حیات ابدی ملیگی بلکہ انکو حیات ابدی کی بو بھی نہ ملیگی اگر انکو حیات ابدی کی خواہش ہے تو اہل اسلام مین شامل ہوین اور وحدانیت کا اقرار اور حضرت مسیح علیہ السلام کی پیغمبری اور انسانیت کا اقرار کرین تاکہ حیات ابدی سے محروم نہ رہین چنانچہ ایک اور جگہہ ہے نامہ پولوس۔ نامہ پولوس باب ۲۰-۴- کہ ایک ہے اور خدا اور خلق کے بیچ مین ایک واسطہ ہے اور وہ انسان مسیح عیسی ہے۔ دیکھو یہان سے خدا کی وحدانیت اور رسول ہونے اور بشر ہونے کا ثبوت ہوتا ہے برخلاف عقاید عیسائیون کے کہ وہ تثلیث کے قایل اور حضرت مسیح

الوہیت کے مقر چاہئے کہ خراب عقاید سے باز آکر اس ہدایت پر عمل
فرماوین ؎ ہمارا کام سمجھانا ہی یارو فراب آگے چاہو مانو
خواہ نہ مانو فرای خدا ہمارے عیسائی بھائیون کو ہدایت کرکہ
وے انجیل کے موافق عمل کرین - اور شکر اوسکی درگاہ مین جنے
فرقہ اہل اسلام کو حیات ابدی عطا فرمائی ہی اور اسکا ثبوت
انجیل مین سے ہے فقط راقم ع - ق - م - د - متعلقہ جماعت
چہارم مدل سکول از پنجاب

تفاوت

ہمنے جب انجیل فارسی مطبع لودیانہ امریکن مشن کی چھپی ہوی
دیکھے تو اسمین ایک درس کی عبارت یون لکہی ہوئی پائی -
ترا اعتقاد این است کہ خدا یکے است چنین ہست و شیاطین
نیز معتقد اند و می لرزند - اور جب انجیل اردو چھاپہ ایضا
کو دیکھا تو اسمین یون عبارت تھی - تو ایمان لاتا ہی کہ خدا
ایک ہی اچھا کرتا ہی شیاطین بھی یہی مانتے ہین اور
تھرتھراتے ہین - اب فارسی مین تو ایمان کا نام نشان
ہی نہین خبر نہین کہ مترجم نے کہان سے ایمان لاکر انجیل
اردو مین درج کردیا دوسرا یہہ کہ فارسی مین ہی کہ چنین است
اور اردو مین ہی کہ اچھا کرتا ہے معلوم نہین کہ مترجم نے
یہہ لغت کہان سے نکالکر چنین کے معنے اچھا کے نکالین
ہین - سچ کہتے ہین انجیل مین تحریف ہوگئی ہے ایسی
حال جیسے اب اب دیکہائی دیتا ہے - کہ ایک مین ایمان
کا نام تک نہین اور دوسرے مین موجود - اور لفظ دیگر اور
معنی دیگر خدا تعالی جل وعلا ایسے باتون سے بچاوے آمین - فقط منہ

اشتہار مجربات جمالی

الحمد للہ علی احسانہ ونعمائہ کہ ارسطو فطرت و خبرت فلاطون
طبیعت و حکمت جالینوس عصر و بوعلی دہر سقراط زمان بقراط
دوران حضرت سیدنا و مولانا مولوی قاری حافظ محمد جمال الدین
صاحب دہلوی کی بزرگونکی عمدہ اور نایاب مجربات مین سے
چند نسخے ادنے راقم کے پاس بھی تیار پہونچے جو دیکھے نہ سنی
باوجود درجہا منافع کی عام افادہ کو بہت کم دام رکہی گئی اور
بقدر ضرورت بشرط طلب ہر دوا کی خریدار کو کسی قدر اوسکی
کسیقدر ترکیب بھی دوا کی ساتہہ مرقوم ہوسکتی ہی انکے
سوا اور بھی مہلک امراض کی نایاب اور ازمودہ ادویہ جو
صاحب چاہین مونگ منگا کر تیار ہی سے راقم کے معرفت
بارسال زر قیمت پیشگی و محصول ڈاک کے پاوینگے بے محصول
ڈاک اور بیرنگ کوی صاحب طلب کرین - - -

تفصیل ادویہ موجودہ

اکسیر احمر ان دنون جس دوا کا ایک زمانہ جویان اور وہ
ناپید معلوم ہوتی ہے یعنے بوڑہے کو جوان کرنے والی
تمام اعضاے رئیسہ کو قوت دینے والی چاولون خوراک
منون مفید دیکہی نہ سنی ہر مزاج کے موافق اکسیر اعظم پر فایق
مصفی منی خون مولد منی مبہی مشتہی منہضم یعنے بلکہ طلسم حیرت
جو چاول بھر کے مقدار سے چلہ بھر تک پھر برسون کو کافی کا
بتمام رعایت فی ماشہ ؎

سفوف اسود یعنے مسہل جمالی یہہ ۳ رتی سے
۵ رتی تگ اطباس کے مانند پہٹون سے مواد کو نکالتا ہی

اور بہت کم عرصہ اور پرہیز و لاگت مین انتہا ۳ جلاب مین فراغ کلی حاصل ہوسکتا ہی بتمام رعایت فی تولہ ۵

روغن دیودار ختون وغیرہ زخمون کے لئے مجرب ہے۔ فی تولہ ۴

بیخ کن بواسیر ہر قسم اسکی صرف تین دن لگانے سے مسہ باہر نکل کر ہفتہ عشرہ رہتی ہین اسکے بعد مرہم ذیل لگتا ہے پھر گندا پانی نکلنے کے بعد سوکھ کر مسہ جہڑ جاتے ہین زائل العد تمام عمر وہ مسہ نہین نکلتی اور ہر مریض کو یہہ دوا ماشہ بھر کافی ہے جب تک مسہ رہتے ہین البتہ کچہ تکلیف رہتی ہے قیمت فی تولہ ۵

مرہم مسہ ہای بواسیر مسہ رسنی کے وقت سے سوکھنے تک لگتا ہے۔ قیمت فی تولہ ۸

سعوط نزلہ منقی اور مقوی دماغ ہی۔ قیمت فی تولہ ۸

دوای عجیب بواسیر اسکے لگانے سے معاً کیسی ہی تکلیف ہوا رام ہوجاتا ہی نیند آجاتی ہی۔ بتمام رعایت فی تولہ ۸

ضماد و مرہم وٹکور زخم اور ضرب درونی اور برونی کو ازبس نفع ہی۔ قیمت فی چٹانک عصر

مومیای مضروب عشی مین اکثر بیدار یکودتی ہین فی تولہ ۸

کشتۂ ابرک بوٹی مین بتمام اہتمام تیار کیا ہی۔ قیمت فی تولہ ۴

شیات امراض چشم جالہ پھولہ نزلہ سبل وغیرہ ہر قسم کے امراض چشم کو قسم قسم کے ادویہ مجربہ ہین۔ قیمت فی تولہ ۸

کشتۂ شنجرف کسی قسم کی خامی اور نقص نہین اور مقوی باہ بھی از حد ہے۔ قیمت فی تولہ ۴

کشتۂ ہرتال سرفہ اور تپ اور جریان اور پرسوت کو بھی ازبس نافع۔ قیمت فی تولہ عصر

کشتۂ شاخ مرجان یہہ بھی بونی مین تیار ہوا ہی قیمت فی تولہ ۸

کشتۂ بیخ مرجان الصفا قیمت فی تولہ ۸

جوہر لوبان بدبوی بغل اور ضیق النفس وغیرہ بلغمی امراض کو نافع۔ قیمت فی تولہ ۴

روغن سم الفار اصل مین تیزاب سم الفار ہی پر مشہور بروغن سم الفار ہی فالج وغیرہ مادی امراض کو بھی نافع ہی فی تولہ ۸

مرگانگ نقاشون کو سونے کی جگہہ کام دیتا ہی سنگرہنی اور ضیق النفس اور ضعیف معدہ کو مفید ہی۔ قیمت فی تولہ ۸

خبث الحدید مدبر تین سو برس کے قریب کا بی رنگ اور امراض یعنے بناوٹ کی صرف مدبر شدہ قیمت فی تولہ ۸

حب مسکین نواز چلتا ہوا جلاب جو بے پرہیز اور ایک حد ۲ رتی مقادا قیمت فی تولہ ۸

سعوط نزلہ ایک چاول سے چار تک کافی ہی۔ قیمت فی تولہ ۴

خضاب آسود اس سے دوگھنٹہ بے حنا کے بھی لگانے سے جون جون ہوا لگتی ہی جڑ تک بال سیاہ ہوتے ہین قیمت فی تولہ ۸

خضاب اخضر اصل مین طاؤسی یعنے مور کے پر دو جیسا رنگ ہوجاتا ہے۔ فی تولہ ۴

روغن مال کنگنی ریاحی امراض وغیرہ کو اکلاً اور طلاً غایت نافع ہی۔ قیمت فی تولہ ۴

مرہم وہامیل برساتی پھوڑے پھنسی کو بھی نفع دیتا ہی بال توڑ وغیرہ کو بھی فائدہ مند۔ قیمت فی تولہ ۲

کیفیت

اکسیر احمر آدہے ماشہ تک اور ضماد و مرہم وٹکور ادہی چٹانک اور باقی ادویہ آدہی تولہ تک بھی مل سکتے ہین اور محصول پارسل

خریدار کے ذمہ ہی جو صاحب پہلی تجربہ چاہین خواہ اصلاح لین یا
بطور مرقومۃ الصدر۔ فقط
راقم آثم قاضی حافظ محمد ادریس عثمانی صاحب پانی پتی مدرس
مدرسہ مونگ ضلع کرنال فقط۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اشتہار

ماہرین حدیث نبوی وشایقین کلام مصطفوی کو مژدہ ہو کہ
رسالہ نزہتہ النظر فی توضیح نخبتہ الفکر تصنیف شریف علامہ
شہاب الدین بن حجر العسقلانی کہ اصول حدیث مین نہایت
عمدہ اور مستند رسالہ ہی اور علماے کرام اور محدثین
عظام کے درس وتدریس مین تھا مگر اسوقت مین بسبب
نایاب ہونے کے درس اسکا جاتا رہا اکثر علما اور طلبا اسکے
شایق تھے مگر بسبب نہ ملنے رسالہ مذکورہ کے مجبور اور
متاسف تھے لہذا بعض علماے ذوالاحترام خیر خواہ اسلام
نے بنظر افادہ طالبین اسکے تحشیہ اور تصحیح مین نہایت
سعی کی اور شرح ملا علی قاری جو رسالہ مذکور کی بسوط اور
عمدہ شرح اور مشہور ومعروف ہی اور شرح مولوی وجیہ الدین
صاحب اور دیگر کتب اصول وغیرہ سے اوسکا تحشیہ کیا
اور مطبع نظامی واقع کانپور مین باہتمام تمام چھپوایا بنظر
افادہ طلبہ قیمت اوسکی فی نسخہ چار آنہ سوائے محصول ڈاک
مقرر کی شایقین محلہ مچھلی بازار دکان حافظ عبداللہ
صاحب سوداگر سے بذریعہ مشتہر سے جلد طلب فرماوین
شاید کہ درصورت توقف نپاوین فقط

المشتہر عبدالستار عفی عنہ

بقیہ پند وصاحبونکی ہدایت

اور جسمعترض کے ایراد اس مثال سے ایک یہہ بھی غرض تھی جو
بموجب علم طبعی کے ایک دلیل قایم کرکے آپ کا قرار مخفی ظاہر
کرے کیونکہ بموجب اصول آریا سماج کے سب ارواح متحد النوع
والخواص ہین پس جب آپ نے بچشم خود دیکھہ لیا جو بعض ارواح
جو شہرون اور بستیون اور قصبون اور دیہات مین سکونت
رکھتے ہین ان مین قابلیت معدود ہونے کی پائی جاتی ہے
تو پھر یہہ کہنا کہ یہہ قابلیت دوسرے روحون سے مقصور
ہے اپنے مادہ علمی کا وزن دکھلانا ہی اگر آپ کو کچھ علم حکمت
اور منطق کا ہوتا تو آپ فی الفور سمجھہ لیتے کہ جب متحد النوع
مان لیا تو پھر متحد الخواص ہونے سے انکار کرنا ایسا ہے
کہ جیسا ایک شخص ایک قوم کے انسان ہونیکا تو قایل ہے
مگر اونکے ناطق ہونیکا قایل نہین صاحب من خواص کسی چیز
کی کبھی اس سے منفک نہین ہوسکتی اگر انادی اور بے انت
ہونا مثل ذات باری کے خاصہ ارواح کا ہو تو کسی حالت مین
یہہ خاصہ اون سے منفک نہ ہوسکے جیسے خدا کسی حالت مین
بے انت ہونے سے بدل کر محدود نہین بن سکتا اور نہ کوی
صفت اوسکے محدود ہوسکتی ہے۔

اور نیز آپ پر واضح ہو کہ اصول ہندسہ مین یہہ قاعدہ
مسلم ہی کہ جس چیز کو ایک یا کئے حدون نے گھیرا ہوا ہو وہ کبھی
غیر محدود نہین ہوسکتین بلکہ اصطلاح ہندسین مین اوس کا
نام شکل ہے اور شکل خواہ کیسی ہی طویل وعریض
ہو ایک حد اور انتہا رکھتی ہے۔

اب اسی طرح ہم یہہ کہتے ہین کہ جب وقت واحد کے حد مین کئے ایک ایسے چیزین جمع ہون جو سب فرداً فرداً اپنا اپنا حد اور انتہا رکہتے ہون تو مجموعہ اون سب کا بہی ایک حد اور انتہا رکہیگا ورنہ لازم آویگا کہ محدود چیزون سے غیر محدود پیدا ہوا اور یہہ بات بموجب اصول مذکورہ کے صریح باطل ہے پس علاوہ دلایل عشر کے رجون کی محدود ہونے کی ایک اور بہی دلیل نکل آئی اور آپ ہم کو قایل کرتے کرتے خود ہی قایل ہو گئے ؎ مراخواندی و خود بدام آمدی ؎ نظر بخنبہ ترکن کہ خام آمدی اور آپ کی تقریر مذکورہ بالا سے یہہ بہی معلوم ہوا کہ آپ کو علاوہ علم صرف اور منطق کے علم ہندسہ مین بہی خوب دخل ہے جو محدود چیزون کے مجموعہ کو غیر محدود قرار دیتے ہین غرض آپ سب علوم فنون مین بے نظیر ہین تب ہی تو جواب کہے بیٹہے تہے۔

قولہم ایک کا نام گنتی نہین ہے۔

اقول ای حضرات حقیقی عدد تو ایک ہی ہے۔ جس سے سب اعداد تالیف پاتے ہین اگر ایک عدد نہین تو پہر دنیا مین عدد کونسا باقی رہا عدد کی تو یہی تعریف ہی کہ وہ ایک مقدار ہی جو واحد وغیرہ اعداد پر بولا جاتا ہی شاید کسی نیم محاسب نے لکہہ مارا ہوگا جو واحد اعداد مین داخل نہین سو آپ نے اوس تحریر کو سچ مچ درست سمجہ کے ہماری سامہنے پیش کر دیا ہم تو تب جانتے کہ اوسپر کوی دلیل بہی لکہتے پر کہان سے لکہتے کیا جب عدالت مین بابت کسی ایک عدد شی کے نالش ہو تو مقدمہ اس وجہ پر خارج ہو سکتا ہی جو ایک کچہ چیز ہی نہین ہے اور کسی شمارین داخل نہین یا کوی منشی قانونا مجاز ہو سکتا ہے کہ ایک روپیہ تک بے تامل رشوت لے لیا کرے اس عذر سے کہ ایک تو اعداد مین داخل ہی نہین ہے۔

اور یہہ جو آپ نے تحریر کیا جو خدا بے انت ہی اسکو واحد کسطرح بولا جاے سو یہہ بہی آپکے بے انت غلطیون مین سے ایک غلطی ہے کیونکہ خدا اس وجہ سے واحد کہلاتا ہی کہ لاشریک ہے اور دوسرے لقدادون سے جن مین اہل شرک گرفتار ہین منزہ ہی پس ظاہر ہی کہ اس جگہ واحد اوسے غرض کے واسطے مستعمل ہوا جسطرح اور اعداد استعمال پاتے ہین تو پہر کیا کچہ وہ عدد نہ ہو یا خدا سے متعلق نہ ہو سکے کیا آپ کو اس مین کچہ شک ہے جو خدا صرف ایک ہے کئے ایک نہین ہین غرض عدد ایک کا خدا پر بغرض رفع شک تین وغیرہ کے اطلاق پاتا ہی اور ظاہر ہی کہ جو مقدار کسی عدد کا ابہام دور کرے وہ بہی عدد ہی ہوتا ہے پس ثابت ہوا کہ لفظ ایک کا جو خدا پر اطلاق پاتا ہی عدد ہی اور یہی غرض تہی اور چونکہ آپکے سب غلطیون کا اصطلاح کرنا موجب طوالت کلام ہے اور کسی فارغ آدمی کا کام ہی اسواسطے اب ہم اسی پر کفایت کر کے آپ کو ہمین چہوڑ کر بادا نراین سنگہ صاحب کے خبر لیتے ہین۔

قولہ ارواح بے انت ہین۔ اقول حضرت سوامی جی نے تو صاف اقرار کر لیا کہ ارواح بے انت نہین ہین محدود اور معدود ہین اور ہم اوسکو اس رسالہ مین لکہہ بہی چکے مگر آپ کا

انکار عجب بے انت ہی جو ابتک چلا جاتا ہی خیر اگر آپ کا دل سوائے جی کے اقرار سے قرار نہین پکڑتا تو کچہ ضرور نہین ہمنے دلایل عشرہ مذکورہ مین آپکے دل کا ایسا بندوبست کر دیا ہی کہ اب ضرور قرار پکڑ جائیگا اور عنقریب ہم اسبات کی خوشخبری سینگے کہ آپ نے اس حساب اور منطق سے جسکے ہمکو ترغیب دیتے تھے توبہ کرے اور اس بے انت ضدیت سے باز آگئے۔

اور نیز آپ کو مبارک ہو کہ علاوہ اون دلایل عشرہ کے وہ آپکے بے انت جانوردام تعداد مین یون بھی پیش کئے ہین کہ بموجب اصول آپکے سماج کے جب پرتو آتا ہی تو ان تمام جانوردن کو صیاد اجل کا پکڑ لیتا ہے اور ایک ایک پر چہری موت کی چلاتا ہے یہان تک کہ وہ اتنے جانور کہ جنکا نام آپ نے بے انت رکہا ہوا تھا ایکدم مین اس دنیا کے قفس کو اپنے اوس بے انت وجود سے ہوتے تو موت اون سب کا کسطرح انت ظاہر کر دیتے اب جس حالت مین موت سے اون سب کا خاتمہ ہو جاتا ہے تو پھر کیا مکتی سے اونکا خاتمہ ہونا کچہ مشکل ہے اس مقام پر ہمکو بڑا تعجب ہے کہ آپکے ایشر کو تو روحون کے تعداد تک معلوم نہین تھا اب یہہ کیا باعث ہوا کہ مارنے کے وقت وہ سب یاد آگئے۔

غرض جس حالت مین آپ لوگون نے یہہ اقرار کر دیا ہے کہ ہر پرتو کے سر پر ایشر آپ کا تمام جانوران کو ہلاک کر دیتا ہی تو اس صورت مین یہہ اقرار کرنا چاہئے جو وہی ایشر آپ کا اون تمام جانوردن کو گن بھی سکتا ہے اور اون سب کو مکتی بھی دے سکتا ہی ورنہ یہہ بات کہنی پڑیگی کہ ایشر سب جانوردن کے ہلاک کرنے پر تو قادر ہی مگر اون سب کے شمار کرنے اور مکتی دینے پر قادر نہین۔

غرض ثابت ہو گیا کہ ارواح بے انت نہین ہین صرف آپ کے نافہمی بے انت ہی اب خود منصف ہو جیے کہ کیا وہ آپکے خیالے منطق سچی ہوی یا آخر وہ ہمارا ہی بچن ٹھیک نکلا۔

قولہ خدا سب کچہ نہین جان سکتا۔ اقول واہ حضرت آج معلوم ہوا کہ بہت سے چیزین خدا سے نامعلوم بھی ہوے ہین ورنہ ابتک تمام دنیا یہہ جانتے کہ کوی چیز اوس سے بھولی ہوی نہین اب یہہ تو فرمائے کہ آپکا روح بھی خدا کو معلوم ہی یا نہین اور کچہ چیز رکہتا ہے یا نہین کہ امرت سر مین ایک بار از این سنگہ بھی سکونت رکہتے ہین پر شاید بباعث عہدہ وکالت اور مشہور و معروف ہونے آپ کے خبر رکہتا ہوگا خیر یہہ نہین سہی مگر براہ مہربانی کوی اور دو چار غریبون مسکینون کے روح کو بطور نظیر کے پیش کیجئے جو آپ کے ایشر کو معلوم نہ ہون حضرت سلامت یہہ آپکے سب مزخرفات ہین ورنہ اگر خدا کو اپنے کل موجودات معلوم نہین تو پھر وہ اونپر خدائی کیون کرتا ہی پس ثابت ہوا کہ خدا تو بے علم نہین بلکہ خود آپ ہی علم اور عقل سے بیگانہ ہین۔

اب جیسکہ تحقیق ہو گیا کہ خدا کو کل تعداد ارواح موجودہ کا معلوم ہے تو اسمین کچہ شک شبہ نہین کہ جب وہ اپنے جمع معلومہ سے کسی قدر ارواح نکالیگا تو از روے قاعدہ یقینی حساب کے ضرور اسیقدر جمع مقررہ مین کمی ہو جائیگی اور مفروق اور مفروق منہ ملکر اوس اصل جمع کے برابر ہونگے

اور جب اسطرح جمع مین کمی ہوتی گئی اور باہر سے آمدن نہ ہوے تو ضرور ایکدن خاتمہ ہوجائیگا۔ باقی آیندہ

پادریون کا بیحد غرور

نور افشان لدہیانہ مطبوعہ ۲۹ فروری ۱۸۴۰ء نمبر ۹ جلد ۱ صفحہ ۳ کالم ۲ مین پادری صاحب فرماتے ہین کہ لارڈ ڈربی نے یہان کیا ہے کہ اگر روس جدید شرطین پیش کردہ کے بموجب وہ محصول جو سلطان مصر سے وصول کرتا ہے خود وصول کرے تو انگلنڈ کو غور کرنا پڑیگا پس صاف ظاہر ہے کہ انگلنڈ کی مرضی ہنین کہ روس مصر کا محصول وصول کرے اگر اسکی مرضی ہوتی تو ہرگز لارڈ ڈربی ایسا لفظ اپنے منہہ سے نہ نکالتے پس پادری صاحب کا سلطان روم کے حق مین یہہ لفظ کہ وصول کرتا ہے اور لارڈ ڈربی کے حق مین یہہ لفظ کہ اپنے منہہ سے نہ نکالتے غور کرنے کے لایق ہے۔

پھر نور افشان لدہیانہ مطبوعہ ہفتم مارچ ۱۸۴۰ء نمبر ۱۰ جلد ۶ صفحہ ۲ و ۳ وغیرہ مین پادری صاحب فرماتے ہین کہ عیسایون کے صوبجات جو مدت سے ترکون کے ظلم سہ رہے تھے اور جن کی فریاد سوائے خدا کے سوا کوی دنیاوی بادشاہ نہین سنتا تھا اونہون نے ظلمون سے نجات پای۔ ہم کو یقین ہے کہ اگر ترکون کے افعال سابقہ پر نظر کرکے انکو یوروپ سے بالکل نکالدیا جاوے تو کوی اہل انصاف یہہ نہ کہیگا کہ ترکون کے حق مین بے انصافی ہوی

پھر نور افشان لدہیانہ مطبوعہ ۱۴ فروری ۱۸۴۰ء نمبر ۷ جلد ۶ صفحہ ۵ کالم ۲ مین پادری صاحب فرماتے ہین کہ فاقہ کی

کی تثلیث کی تحقیر کے لئے محمد اسطرح کی بیہودہ گوی کرتا ہے اب اس بیہودہ گوی کے لفظ پر غور کرنا چاہئے افسوس مسلمانون کی اس بدترین حالت پر فقط از مہر درخشان نمبر ۱ جلد ۱

اتفاق سلاطین

بموجب تکی سرکاری اخبارات ولایت کے معلوم ہوا کہ شاہ سوئڈن ڈنمارک اور شاہ بلجیم یہہ دونون لندن مین آینگے اور انگلنڈ سے اتفاق کرینگے سوائے انکے اور بھی ایسی چھوٹی سلطنتین انگلنڈ کا ہر حال مین ساتھہ دینگے خواہ حملہ آور ہوکے جنگ کرے خواہ مدافعانہ۔ اور سپین اور پارچوگل (پرتگیر) کو بھی فہمایش ہوی ہے کہ وہ بھی شامل ہون اور یہہ سارے کرشمہ اسواسطے ہوے ہین کہ اتحاد ثلثہ کے ہم پلہ یہہ سب سلطنتین ملکر انگلنڈ کو بھی کر دین فقط منہ۔

عثمان پاشا غازے

خبر ہے کہ جب شاہ روس نے اسنے دوسری ملاقات کی تھی تو اوسوقت اپنی شمشیر انکے گلے مین ڈالی اور کہا کہ مین تم کو اسیوقت رہائی اور آزادی دیتا ہون بشرطیکہ تم یہہ تحریر کردو کہ ہمارے مقابلہ مین پھر تلوار نہ نکالو اور مین خوش ہون اگر تم میری نوکری قبول کرو عثمان پاشا نے دونون باتون کو قبول نہین کیا۔ منہ

روس و امریکا

اخبار روسی تائمز ایک تازہ برلن کا چھاپتا ہے کہ مدبران ملک مین اسبات کا چرچا ہو رہا ہے کہ اگر انگلنڈ روس کو دھمکائیگی تو امریکا ذمہ دار ہوگی کہ روس کے

جہاز رانی نہر سوئز دوارڈنلس مین جاری کراوے آج کل امریکا سے اور روس سے یارانہ ہے اور بحری طاقت امریکا کی بہت ہے - فقط

نور افشان کا سلطنت انگلنڈ پر اعتراض

صاحب نور افشان اپنے اخبار مطبوعہ ۲۸ مارچ ۱۸۷۸ء نمبر ۱۳ مین لکھتے ہین کہ اس ہفتہ کی تار برقیون پر جو ہمارے اخبار مین ۲۵ تاریخ تک درج ہین غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اب یوروپ مین جنگ گذشتہ سے زیادہ بلکہ خونریز جنگ کے جاری ہونیکا خیال پیدا ہوتا ہے کیونکہ جس حالت مین روس تمام شرایط صلح کو جو اوسنے سلطان ترکی سے منظور کرائی ہین کانگریس مین پیش کرنے سے انکار کرتا ہے اور انگلنڈ بڑے زور سے شرایط صلح کو کانگرس مین پیش کرانے پر اصرار کرتا ہے تو سوائے اسکے اور کیا گمان کیا جاوے کہ طرفین کے دلون مین جنگ کی تیاریان جم گئین یہہ بات کون کہہ سکتا ہے کہ انگلنڈ اب جو اسقدر اصرار کرتا ہے اچھا ہے کیونکہ جب عین وقت تھا تب کچھہ نکیا اور جب وقت نکل گیا تو اب اسقدر زور شور سے کہا جاتا ہے کہ اگر روس تمام شرایط صلح کو پیش نہین کریگا تو ہم اگرچہ کانگرس بھی قایم ہو تو اوس مین حاضر نہین ہونگے اب ہمارے راے مین یہ وقت انگلنڈ جو کچھہ کرتا یا کرنا چاہتا ہے بیموقع ہے اور روس جو کچھہ روکے پھیکے جواب دیتا ہے وہ اپنی فتح کے باعث دیتا ہے۔

ہمارے نزدیک روس اس معاملہ مین راستی پر ہے کیونکہ اسکو یہہ اختیار قانون وضعی اور قانون طبعی سے حاصل ہے کہ وہ تمام شرایط صلح انگلنڈ کو نہ کہلاوے اور انگلنڈ جو کچھہ فی الحال اس معاملہ مین دور دھوپ کرتا ہے غیر واجب ہے کیونکہ اوسکو یہہ استحقاق حاصل نہین ہے کہ وہ تمام شرایط صلح کو کانگرس مین پیش کراوے یا خود طلب کرکے دیکھہ لے یا اور سلاطین کے پاس اپنے زور سے بھجوادے کیونکہ جن جن شرایط سین عام دخل ہے اون کے پیش کرنے مین روس کو انکار نہین ہے اور جن مین خاص امورات کا تعلق ہے اونپر غیر کا استحقاق نہین ہو سکتا اور نہ وہ کسی صورت مین دعوی کر سکتا ہے پس اگر اسطور پر جنگ ہو تو اوسکی ذمہ دار انگلنڈ ہے نہ کہ روس -

نصرت الاخبار - چونکہ گورنمنٹ نے آزادی اخبارات ہندوستانی موقوف کی ہے اسلئے اب ہم تو کچھہ کہہ سکتے نہین ہین لیکن پادری صاحب جو کہ ہمارے ملک کے حاکمون کے ہم مذہب اور ہم قوم ہین اونہین بھی چپ نہین رہا سکتے ہین ہمارے حاکمون نے تجویز کیا کہ اہل ہند جو گورنمنٹ کے خلاف مرضی کبھی لکھہ دیتے ہین ان مین کچھہ لیاقت نہین ہے اب کون کہہ سکے کہ گورنمنٹ کے ہم قوم پادری صاحب مین بھی کچھہ لیاقت نہین ہے یعنے اگر ہم مین بھی لیاقت نہین ہے اور انگریزون مین بھی لیاقت نہین ہے تو ثابت ہوا کہ دنیا مین لیاقت کا وجود ہی نہین ہے فقط نصرت الاخبار دلی -